

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پاکستان میں رہ کر جانے والے ایک عرب مجاہد کا پاکستانی مسلم عوام کے نام پیغام اور انہیں ایک مشفقانہ نصیحت

اے مصائب میں گھری ہوئی مسلم پاکستانی قوم! کیا آپ اپنے نفس کے ساتھ
سنجیدگی سے توقف کر سکتے ہیں؟؟

انصار اللہ اردو ویب سائٹ کی خصوصی پیشکش

مضمون نگار: محب رؤیۃ الرحمن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله وعلى آله وصحبه ومن والاه ، ثُمَّ أَمَّا بَعْدُ

سب سے پہلے میں اپنے پیارے بھائی ابو معاذ کو ہائی (اللہ برکت عطا فرمائے) سے یہ امید کرتا ہوں کہ اگر ہو سکے تو وہ میرے اس معمولی سے مضمون کا اردو اور پشتو میں ترجمہ کر دیں۔ جو بھائی اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ کر سکتا ہے، وہ بھی ترجمہ کر دے۔ اللہ آپ سب کو جزائے خیر عطا کرے۔ میری خواہش ہے اس کو پیارے پاکستان کی عوام میں جہاں تک ممکن ہو پہنچایا جائے۔

میں اپنے اس معمولی موضوع کا آغاز قرآن کریم کی ان آیات سے کرتا ہوں اور آپ کو ان سے یاد دہانی کرتا ہوں تاکہ یہ آیات ہمارے اور آپ کے لئے معاون ثابت ہوں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَكَايْنٍ مِنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسِبْنَاهَا حِسَابًا شَدِيدًا وَعَذَّبْنَاهَا عَذَابًا نُنْكَرًا (8)
 فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا (9) أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي
 الْأَلْبَابِ الَّذِينَ آمَنُوا قَدْ أَنزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا (10) رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَ
 الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَمَنْ يُؤْمَرْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُدْخِلْهُ
 جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا (الطَّلَق 11)

"کتنی ہی بستیاں ہیں جنہوں نے اپنے رب اور اس کے رسولوں کے حکم سے سرتابی کی توہم نے ان سے سخت محاسبہ کیا اور ان کو بری طرح سزا دی۔ انہوں نے اپنے کیے کا مزہ اچکھ لیا اور ان کا انجام کار گھاٹا ہی گھاٹا ہے۔ اللہ نے (آخرت میں) ان کے لیے سخت عذاب مہیا کر رکھا ہے۔ پس اللہ سے ڈرو اے صاحب عقل لوگو جو ایمان لائے ہو۔ اللہ نے تمہاری طرف ایک نصیحت نازل کر دی ہے۔ ایک ایسا رسول جو تم کو اللہ کی صاف صاف ہدایت دینے والی آیات سناتا ہے تاکہ ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لے آئے۔ جو کوئی اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے، اللہ اسے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی یہ لوگ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اللہ نے ایسے شخص کے لیے بہترین رزق رکھا ہے۔"

سوائے میرے دینی بھائیو اور عزیزو!

اس سے پہلے بھی میں نے آپکو مخاطب کیا تھا اور آج پھر آپ کو پکار رہا ہوں۔۔۔ اللہ کی توفیق سے میں کہتا ہوں: عزت والے پاکستان میں میرے اور میرے اہل و عیال کے سر کے تاج میرے عزیزو۔۔۔!!!

میں نے آپ کے ساتھ زندگی کے لمحات گزارے ہیں۔۔۔۔ آپ اور اپنے افغان بھائیوں کے درمیان میں کئی سال تک رہا ہوں۔ عمومی طور پر اسلام اور مسلمانوں کے ساتھ اور خصوصی طور پر مجاہدین کے ساتھ آپکی شدید محبت کو میں نے محسوس کیا ہے۔

میں نے آپ کے ساتھ اور آپ کے درمیان وقت گزارا ہے۔ آپ کی روٹی اور نمک سے میں نے کھانا کھایا ہے۔

میں نے آپ کے ساتھ رہتے ہوئے آپ لوگوں کی خوشدلی، نماز سے محبت اور پابندی کے ساتھ انہیں اللہ تعالیٰ کے گھروں میں ادا کرتے ہوئے آپ کو دیکھا ہے۔

میں نے آپ کے بیچ میں رہتے ہوئے مجاہدین سے الفت و محبت، اُنکی مدد و نصرت اور اُنکے دفاع کے لئے آپکو حریص پایا ہے۔

میں نے آپکے ساتھ اور آپ کے درمیان اپنی زندگی کے حسین لمحات بیتائے ہیں۔ ایسا کیوں نہ ہو!

اللہ تعالیٰ کے بعد آپ ہی تو ہیں جنہوں نے ہمارے سروں کو بلند کیا اور آپ ہی تو وہ لوگ ہیں جنہوں نے جہاد و مجاہدین کا دفاع کیا۔

آپ ہی تو ہیں جنہوں نے ہمارے اور ہمارے اہل و عیال کا استقبال اپنے شہروں اور دیہاتوں میں کیا۔ ہم آپ ہی کی نگہبانی میں آپ کے پاس اپنی عورتوں اور بچوں کو بطور امانت چھوڑ جاتے تھے اور وہاں سے ہم آپکے، اپنے اور اللہ تعالیٰ کے دشمنوں سے لڑنے کے لئے افغانستان کا رخ کرتے تھے۔

میں نہیں جانتا کہ میں آپ سے محبت کا اظہار اور آپ کا شکر کس طرح ادا کروں۔۔۔! آپ تو با وفا، غیور اور با شرف لوگ ہیں۔

سو اسی لئے آپ سے وفاداری کرتے ہوئے میں اپنی نصیحت کو پھر دہراتا ہوں۔۔۔۔ لیکن یہ دوسرا مضمون یعنی مجاہدین سے متعلق ایک اور مضمون میں میری گزشتہ نصیحت کے علاوہ۔۔ یہ مضمون آپ کا مجاہدین کے رب جلالہ سے جو تعلق ہے، اس کے بارے میں ہے۔

کیا آپ تھوڑی دیر اپنے نفس کے ساتھ سچائی کے ساتھ توقف نہیں کر سکتے؟؟

کیا آپ نے کبھی اپنے آپ سے یہ سوال کیا کہ آپ پر یہ ساری مصیبتیں کیوں نازل ہو رہی ہیں؟؟

کیا آپ نے اپنی آنکھوں سے دیکھے جانے والے مناظر سے سبق اور عبرت نہیں پکڑی؟؟

اللہ تعالیٰ نے آپکو مصائب اور قدرتی آفات میں مبتلا کیا جس کی ابتداء 2005ء کے تباہ کن زلزلے سے ہوئی اور ایک عظیم طوفانی سیلاب سے ہوتے ہوئے آج ڈینگئی کے اس مرض کی صورت میں ہے، جو ابھی پھیلا ہے اور لاکھوں کی جانوں کو اس سے خطرہ لاحق ہے۔ دس ہزار سے زائد افراد اس مرض میں مبتلا ہوئے اور گزشتہ چند دنوں میں ۲۰۰ سے زائد مریض صرف لاہور میں ہلاک ہوئے۔

آپ کے اوپر ایسے حکمران اور قائدین مسلط ہیں، جن کے دل خشیت الہی سے خالی ہیں اور جنہوں نے اپنی جانوں کو چند ٹکوں کے عوض امریکا کے ہاتھوں بیچ دیا ہے اور اب اس کے کتے بن چکے ہیں (جانور کتوں سے معذرت کے ساتھ)۔ تمام حکومتی اداروں کی جانب سے ظلم عام ہو چکا ہے اور شریعت الہی (کا نفاذ) آپکے شہروں میں موجود نہیں ہے جبکہ فتنہ و فساد، جرائم، تنگ دستی اور فقر و فاقہ (ہر جگہ) پھیل چکا ہے۔

ان تمام مصائب کی وجہ اللہ کے دین سے دوری ہے۔ اس کے علاوہ اللہ کے دشمنوں سے دوستی، اُسکے دوستوں کے ساتھ دشمنی اور جہاد اور مجاہدین کے خلاف معرکہ گرم کرنے کا نتیجہ ہے۔ اس کے علاوہ بھی دیگر گناہ مثلاً: اللہ تعالیٰ اور اُسکی شریعت سے منہ موڑنا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت مبارکہ کو پس پشت ڈالنا بھی، ان مصائب کی وجوہات میں سے ہے۔

سو اس لئے جب تک آپ ان ظالم حکمرانوں اور ان کے مددگار فاجر لوگوں کے خلاف بغاوت نہیں کریں گے، ان کے (طاغوتی) نظام کو ڈھانے کے لئے سرگرم نہیں ہوں گے، تب تک یہ آفات - اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتا ہے - آپ کے سروں پر یوں ہی منڈلاتی رہیں گی۔ جب آپ خود کو غیر اللہ کی غلامی سے آزاد کروائیں گے، اللہ کے دشمنوں کا انکار کرنے لگیں گے، گناہوں سے اپنے دامن کو پاک کر لیں گے اور اللہ جل جلالہ کی طرف واپس پلٹ آئیں گے تو اللہ رب العزت جو خوب جانتا ہے وہ آپ سے ان مصائب اور آفات کو دور کر دے گا۔

جس کسی نے بھی ان عظیم آفات پر غور و فکر کیا بالخصوص جو آپکے شہروں میں اور دوسری جگہوں پر نازل ہوئیں تو اُسے یقین حاصل ہو جائے گا کہ یہ پروردگارِ اعلیٰ کی طرف سے تنبیہ ہے اور آپ کو ڈرانا مقصود ہے تاکہ آپ ندامت سے قبل توبہ طلب کر لیں اور اللہ کی طرف رجوع کر لیں۔

ایک مرتبہ امیر المومنین سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے دور میں جب زلزلہ آیا، تو اماں عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس بارے میں سوال کیا گیا تو آپ فرماتی ہیں: مدینہ میں گناہوں کی کثرت ہو گئی ہے۔

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو اکٹھا کیا اور ان سے فرمایا:

"واللہ ما رجفت المدینۃ إلا بذنب أحدثہ أو أحدثموہ. واللہ لئن عادت لأساکنکم فیہا

أبدًا"

"اللہ کی قسم! مدینہ میں زلزلہ کسی گناہ کے سبب آیا ہے، جو یا تو مجھ سے سرزد ہوا ہے یا پھر آپ لوگوں سے۔ اللہ کی قسم اگر دوبارہ جھٹکا محسوس ہوا تو میں تم لوگوں کو اس شہر سے بے دخل کر دوں گا۔"

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کا دور سب سے زیادہ خیر و برکت والا دور تھا اور آپ اس دور میں اہل مدینہ کو مخاطب کرتے ہوئے یہ فرماتے ہیں۔۔۔۔

آپ کیا جانو گے وہ دور کیسا تھا۔ ؟

انبیاء کرام کے بعد سب سے بہترین مخلوق، جن میں صحابہ، صحابہ کی اولادیں اور تابعین تھے۔ انہیں یوں مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"واللہ لئن عادت لأساکنکم فیہا أبد"

"اللہ کی قسم اگر دوبارہ جھٹکا محسوس ہوا تو میں تم لوگوں کو اس شہر سے بے دخل کر دوں گا"

لا الہ الا اللہ! عمر رضی اللہ عنہ بیماری کو سمجھ گئے اور فوراً مدینہ والوں کو اس کا علاج (گناہوں سے چھٹکارا) بتا دیا۔

عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں کونسے گناہ تھے؟؟؟؟

کیا ان کے ہاں ڈش تھی؟

کیا وہ اللہ کے دشمنوں کے ساتھ دوستی رچاتے تھے؟؟؟

کیا وہ اللہ کے دوستوں کے ساتھ جنگ کرتے تھے؟؟؟

کیا وہ کھلم کھلا کفر و فسق اور گناہ کا ارتکاب کرتے تھے؟؟

اور۔۔۔ کیا۔۔۔ کیا۔۔۔ کیا؟؟؟

پیارے پاکستان میں بسنے والے میرے عزیزو!

میں آپ کو ان آیات کے ساتھ یاد دہانی کراتا ہوں شاید کہ آپ ان سے عبرت پکڑ لیں، اللہ کے دوستوں کے ساتھ دشمنی سے باز آجائیں، گناہوں سے اپنے دامن کو بچالیں اور اللہ کی طرف لوٹ آئیں۔

أَفَأَمَّنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ (النحل: 45)

پھر کیا وہ لوگ جو (دعوت پیغمبر کی مخالفت میں) بدتر سے بدتر چالیں چل رہے ہیں اس بات سے بالکل ہی بے خوف ہو گئے ہیں کہ اللہ ان کو زمین میں دھنسا دے، یا ایسے گوشے میں ان پر عذاب لے آئے جدھر سے اس کے آنے کا ان کو وہم و گمان تک نہ ہو۔

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِنَ الْقُرَىٰ وَصَرَّفْنَا الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (الاحقاف: ۲۷)

تمہارے گرد و پیش کے علاقوں میں بہت سی بستیوں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں ہم نے اپنی آیات بھیج کر بار بار طرح طرح سے اُن کو سمجھایا، شاید کہ وہ باز آجائیں۔

اللہ اکبر۔۔! شاید کہ وہ کے پلٹ آئیں۔۔۔۔۔ توبہ طلب کر لیں۔۔۔۔۔ اُسکی طرف رجوع کر لیں۔

دنیا کے کسی بھی خطے میں موجود ہمارے عزیزوں اور بالخصوص پاکستان میں بسنے والے ہمارے
بھائیو!

اللہ سے توبہ کرو۔ تاکہ وہ آپ سے اور ہم سے ان مصائب و پریشانیوں، قدرتی آفات اور آزمائش کو دور کر دے۔
پس اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے دلوں میں خوف پیدا کرنے کے لئے قدرتی اسباب میں سے سب سے زیادہ سخت زلزلوں
کو مقرر کیا ہے۔ جیسا کہ فرمان الہی ہے:

وَمَا نُرْسِلُ بِالْآيَاتِ إِلَّا تَخْوِيفًا (الاسراء: ۵۹)

ہم نشانیاں اسی لیے تو بھیجتے ہیں کہ لوگ انہیں دیکھ کر ڈریں۔

"کیا ہم اللہ سے ڈر گئے جیسا کہ اُس سے ڈرنے کا حق ہے؟؟"

کیا ہم نے اُس کے ہر ایک دشمن کا انکار کر دیا؟؟؟

اللہ کے بندو! اللہ کی آیات پر غور و فکر کرو، اور یاد کرو کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے پچھلوں میں سے جن لوگوں نے کفر کیا اور
رسولوں کی نافرمانی کی اُن کے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ پچھلی قوموں کی تاریخ پر ذرا غور و فکر کرو جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم
کیا۔ پس اللہ تعالیٰ کے حکم اور اسکی سنت نے اُن کو آگھیرا۔

وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَوْمٍ بِطَرَتِ مَعِيشَتُهُمْ فَتَلَّكَ مَسَاكِينُهُمْ لَمْ تَسْكُنْ مِنْ بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا وَكُنَّا نَحْنُ

الْوَارِثِينَ (القصاص: 58)

اور کتنی ہی ایسی بستیاں ہم تباہ کر چکے ہیں جن کے لوگ اپنی معیشت پر اترا گئے تھے سودیکھ لو، وہ ان کے مسکن پڑے
ہوئے ہیں جن میں ان کے بعد کم ہی کوئی بسا ہے، آخر کار ہم ہی وارث ہو کر رہے۔

نوح علیہ السلام کی قوم کے غرق ہونے کے بارے میں ذرا غور و فکر کرو۔ قوم عاد کو تیز ہوانے ہلاک کر دیا، قوم ثمود کو ایک چیخ نے آلیا اور قوم لوط علیہ السلام کے گھروں کو اٹھا کر ٹپخ دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس (بستی) کو (اُلٹ کر) نیچے اوپر کر دیا اور ان پر پتھر کی کنکریاں برسائیں۔

فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذَنبِهِ فَمِنْهُمْ مَّنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا وَمِنْهُمْ مَّنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ وَمِنْهُمْ مَّنْ أَغْرَقْنَا وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ (العنكبوت: 4)

آخر کار ہر ایک کو ہم نے اس کے گناہ میں پکڑا، پھر ان میں سے کسی پر ہم نے پتھر اڑ کرنے والی ہوا بھیجی، اور کسی کو ایک زبردست دھماکے نے آلیا، اور کسی کو ہم نے زمین میں دھسا دیا، اور کسی کو غرق کر دیا اللہ اُن پر ظلم کرنے والا نہ تھا، مگر وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے۔

آپ ذرا اُن (بستیوں کے) گناہوں اور اُن کے انجام پر غور و فکر کیجیے وہ ظالموں سے دور نہیں۔ جن بستیوں میں گناہ ظاہر ہوئے انہوں نے انہیں ہلاک کر دیا اور جس قوم میں بھی یہ پھیلے اُس کو رسوا کر دیا اور جس ملک میں بھی انہوں نے سرایت کی اُس کو ڈھادیا۔

آخر میں آپکی توجہ میں اس آیت کی طرف دلانا چاہتا ہوں جس میں اللہ تعالیٰ نے رہنمائی رکھی ہے۔

وَإِذَا أَرَدْنَا أَنْ نُهْلِكَ قَرْيَةً أَمَرْنَا مُنْزِلَ فِيهَا فَتَفْسَدُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَاَهَا تَدْمِيرًا (الاسراء: 16)

جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرتے ہیں تو اس کے خوشحال لوگوں کو حکم دیتے ہیں اور وہ اس میں نافرمانیاں کرنے لگتے ہیں، تب عذاب کا فیصلہ اس بستی پر چسپاں ہو جاتا ہے اور ہم اسے برباد کر کے رکھ دیتے ہیں۔

اس طرح (میم کو مشدود پڑھنا یعنی اُتَرنا) پڑھنا یہ قرأت متواترہ میں سے ہے کہ "ہم اُن کے خوشحال لوگوں کو حاکم بنا دیتے ہیں" یعنی اُن پر بُرے حکمران مسلط کر دیتے ہیں جو اس میں نافرمانیاں کرنے لگتے ہیں، تب عذاب کا فیصلہ آتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس (بستی) کو برباد کر دیتا ہے۔

کیا تمام مسلم ممالک پر فاسق و بد کردار اور حسن اخلاق سے عاری حکمران حکومت نہیں کر رہے جنہوں نے اللہ کے ساتھ کفر کیا ہے؟؟

میں اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ ہمیں بہتر انداز میں اپنی طرف لوٹنے کی توفیق دے۔

اے اللہ! پاکستان میں ہمارے احباب کے لئے ایسے امر ہدایت کو مستحکم کر دے، جس سے تیرے فرمانبرداروں کو عزت ملے اور جس میں تیرے نافرمان اور تیرے دشمن ذلت و رسوائی سے دوچار ہوں۔

اے اللہ! ہمیں اور بالخصوص اُن لوگوں کو اپنے دین کی طرف بہتر طریقے سے لوٹا دے۔

اے اللہ! ہمارے گناہوں کے سبب ہم پر ایسے حکمران مسلط نہ کر جن کے دل خشیت الہی سے خالی ہوں اور جو ہم پر رحم نہ کریں۔ اے اللہ ہم سے اور ہمارے بھائیوں سے اپنی ناراضگی اور غصے کو دور کر دے۔

اے اللہ! ہمیں ہدایت دے، ہمارے ذریعے سے لوگوں کو ہدایت دے اور ہمیں ہدایت پانے والوں کے لئے ذریعہ ہدایت بنا دے۔

اے اللہ! ہمیں ہمارے گناہوں کے سبب ہلاک نہ کرنا اور ہمارے ساتھ ایسا معاملہ نہ کرنا جس کے ہم لائق ہیں بلکہ ہمارے ساتھ وہ معاملہ کرنا جس کا تو اہل ہے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

اے اللہ! ہمیں جلد ہی اپنے فضل و احسان اور رحمتوں و برکتوں سے نوازدے۔ اور ہمارے مجاہد بھائیوں میں ہمیں شامل کر دے اور ہمارے لئے یہ کام آسان کر دے۔

اے بادشاہوں کے رب! اے اسباب مہیا کرنے والے، دعاؤں کو سننے والے اور قبول کرنے والے ہمیں ہمارے مجاہدین بھائیوں کے ساتھ شامل کر دے اور ہمارے لئے اس کام کو آسان کر دے۔

اے اللہ! ہمیں انسانوں اور ملکوں کی غلامی سے آزاد کروانے والی فوج کا حصہ بنا دے۔ دین کے تمام دشمنوں کو اپنی قوت اور پھر ہمارے ذریعے سے ذلیل و رسوا کر دے۔

اے شدید پکڑ والے! امریکا اور اسکے حواری طاغوت کے پجاری، اُنکے ایجنٹوں اور منافقین سے بلا تاخیر جلد انتقام لے۔

اے ہمارے رب! آپ نے ہمیں دعا کا حکم دیا ہے اور ہماری دعاؤں کو قبول کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ پس ہم تجھ سے اے پروردگار دعا مانگتے ہیں جیسا کہ تو نے ہم سے وعدہ کیا ہے پس ہماری دعاؤں کو قبل کر لے، بے شک آپ ہی دعاؤں کو قبول کرنے والے، مولیٰ اور بہترین مددگار ہیں۔

وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلٰی اِمَامِ الْمَجَاهِدِيْنَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمَحَبْلِيْنَ وَعَلٰی آلِهِ وَصَحْبِهِ اَجْمَعِيْنَ

انصار اللہ ویب سائٹ

<http://ansarullah.ws>